میں شریک ہوئے، نہ ہی انہوں نے سرکاری طور پر بسنت کی سرپرستی کی۔

۲۰ رجنوری ۲۰۰۴ء کو پتنگ بازی پر پابندی اُٹھائی گئی۔ اس کے بعد آنے والے پہلے اتوار (۲۵ رجنوری) کو تین ہلاکتیں رپورٹ ہوئیں۔ ۲۰ رسالہ ناصر جاوید دھاتی تار والی پتنگ پکڑتے ہوئے کرنٹ لگنے سے جاں بحق ہوگیا۔شاد باغ کا ایک نوجوان علی موٹر سائیکل پر جا رہا تھا کہ اس کے گلے میں پتنگ کی دھاتی تار پھر گئی۔(جنگ) دریں اثنا فیروز پور روڈ پر ایک موٹر سائیکل سوار سکندر اکرام کی گردن ڈور کی زد میں آکر کٹ گئی۔(نوائے وقت)

❁ حکومتِ پنجاب کو چاہیے کہ وہ شہریوں کی قیمتی جانوں کے تحفظ کے لیے پتنگ بازی پر پابندی اُٹھانے کے فیصلہ پر نظر ثانی کرے۔

بسنت اور پتنگ بازی جیسے جان لیوا شغل پر پابندی عائد ہونی چاہیے، کیونکہ......

① ہندوؤں کے موسمی تہوار بسنت کا بنیادی فلسفہ اسلام کے ثقافتی نصب العین کے منافی ہے۔
② بسنت کے پردے میں پاکستان میں مغربی لبرل ازم کو فروغ دیا جارہا ہے۔
③ بسنت اور پتنگ بازی کی وجہ سے انسانی جانیں غیر محفوظ ہیں۔
④ پتنگ بازی کی وجہ سے واپڈا جیسے قومی اداروں کو اربوں کا نقصان برداشت کرنا پڑا۔
⑤ بسنت کا نام نہاد تہوار اسراف وتبذیر اور فضول خرچی کا باعث بنتا ہے۔
⑥ بسنت کے موقع پر ہلڑ بازی اور شور سے سماجی سکون تلپٹ ہوتا ہے۔
⑦ یہ بات تاریخی طور پر ثابت ہے کہ لاہور میں بسنت پنچمی کا میلہ گستاخِ رسول حقیقت رائے دھرمی کی یاد میں شروع ہوا۔مسلمانوں کی دینی حمیت سے بعید ہے کہ وہ اس طرح کے میلے کو منائیں۔ (محمد عطاء اللہ صدیقی)

☆ اس جہاد میں شرکت کیلئے ادارہ محدث کا شائع کردہ کتابچہ 'بسنت' دفتر سے منگوا کر تقسیم کریں۔ قیمت ۵ روپے

افسوس ناک خبر: علمی وفکری حلقوں میں یہ خبر شدید رنج والم سے پڑھی جائے گی کہ معروف محقق ءکو فوجی ہسپتال، لاہور میں پیٹ کے مختصر آپریشن کے چند ۲۰۰۴ رجنوری ۲۰ جناب ریاض الحسن نوری منگل دن بعد انتقال کر گئے۔آپ اپنی منفرد کاوشوں اور نادر معلومات کا خزینہ ہونے کی حیثیت سے دینی اور قانونی دہائیوں پر محیط ۳ حلقوں میں غیر معمولی احترام کی نظر سے دیکھے جاتے تھے۔ مدیر اعلیٰ اور ادارۂ محدث سے گہرے تعلق میں ان کی سیکڑوں علمی کاوشیں موجود ہیں، جن میں سے متعدد محدث کے صفحات پر شائع بھی ہوچکی ہیں۔ محدث عنقریب ان کی سوانح حیات کے علاوہ علمی کارناموں کی جامع رپورٹ شائع کررہا ہے۔
اس افسوسناک موقع پر ہم ان کی اہلیہ، بیٹی اور داماد سے تعزیت کرتے ہوئے جناب نوریؒ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے قارئین سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (حافظ عبدالرحمن مدنی وادارہ محدث)

www.KitaboSunnat.com